نسب کی بیداری — نسبت کی پاسداری

قسط نمبر:۔1

آؤ سادات سماجی تحریک کا دستور سمجھیں



تحریر کنندہ:۔
مولانا سید مکرم شاہ خادم
مرکزی علماء کونسل
سادات سماجی تحریک پاکستان

نسب کی بیداری — نبت کی پاسداری

دستور

Certified Copy 2025

Fifth Amendment

سادات سماجی تحریک (رجسٹرڈ)

Sadat Social Movement

Registration Number: 9718|816

Date:30/05/2026

SADAAT SOCIAL MOVEMENT PAKISTAN

سادات سماجی تحریک پاکستان (رجسٹرڈ)

نسب کی بیداری — نسبت کی پاسداری

قسط نمبر:۔1

آؤ سادات سماجی تحریک کا دستور سمجھیں



تحریر کنندہ:۔
مولانا سید مکرم شاہ خادم
مرکزی علماء کونسل
سادات سماجی تحریک پاکستان

نسب کی بیداری — نبت کی پاسداری

دستور

Certified Copy 2025

Fifth Amendment

سادات سماجی تحریک (رجسٹرڈ)

Sadat Social Movement

Registration Number: 9718|816

Date:30/05/2026

SADAAT SOCIAL MOVEMENT PAKISTAN

سادات سماجی تحریک پاکستان (رجسٹرڈ)

سادات سماجی تحریک کے دستور کی اہمیت اور علامتی شناخت جھنڈا

قسط نمبر:۔1

تاریخ:۔2026/05/30

از قلم۔بندہ سید مکرم شاہ خادم مرکزی علماء کونسل سادات سماجی تحریک پاکستان

کسی بھی قوم یا ہجوم کو ایک منظم اور باوقار تحریک میں بدلنے کے لیے ایک متفقہ لائحہ عمل اور تحریری ضابطے کا ہونا انتہائی ناگزیر ہوتا ہے مثال کے طور پر جیسے ایک مضبوط اور اونچی عمارت اپنے بنیادی نقشے اور مضبوط بنیادوں کے بغیر کھڑی نہیں رہ سکتی بالکل ویسے ہی کوئی بھی تنظیم یا تحریک اپنے دستور کے بغیر اپنے اعلی مقاصد حاصل نہیں کر سکتی دستور وہ مضبوط رسی ہے جو مختلف الخیال افراد کو ایک مرکز پر جمع رکھتی ہے اور انہیں منتشر ہونے سے بچاتی ہے اور انہیں ایک لڑی میں پرو کر ایک طاقتور وحدت میں تبدیل کر دیتی ہے سادات سماجی تحریک کا قیام بھی اسی عظیم فلسفے اور ضرورت کے تحت عمل میں لایا گیا ہے تاکہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے سادات کرام کو ایک منظم پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا جاسکے اور انہیں ایک دستوری چھتری تلے متحد کیا جاسکے۔

سادات سماجی تحریک پاکستان (رجسٹرڈ) صرف پاکستان کی حد تک محدود نہیں بلکہ یہ پوری دنیا میں بسنے والے سادات کرام کے ایک عظیم اور باہمی اجتماعی نظم کا نام ہے اور الحمد للہ اس وقت کئی ممالک میں فعال بھی ہے تنظیمی ذمہ داریوں کے لحاظ سے اگرچہ اس تحریک میں افراد اور عہدیدار بدلتے رہتے ہیں لیکن اس عظیم تحریک کا بنیادی مشن اور اعلی مقصد ہمیشہ ایک ہی رہتا ہے اور وہ مقصد اپنے ہم نسب بھائیوں کے درمیان باہمی تعاون نصرت خیر خواہی اور رفاہ عامہ کو فروغ دینا ہے یہ تحریک ایک ایسا متحرک اور فعال پلیٹ فارم ہے جو مصیبت زدگان کی امداد اور دیگر نیک سماجی مقاصد کے حصول کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہتا ہے تاکہ اعلی اخلاقی ومعاشرتی مقاصد کے لیے ایک دوسرے کا مضبوط سہارا بنا جاسکے شرعی اور قانونی لحاظ سے بھی اپنی برادری اور ہم نسب لوگوں کے ساتھ بھلائی اور ہمدردی کے لیے اس طرح کا منظم ہونا کوئی معیوب بات نہیں بلکہ یہ عین اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے جو اخوت اور باہمی نصرت کا واضح درس دیتی ہیں اور صلہ رحمی کی بھرپور ترغیب فراہم کرتی ہیں۔

سادات سماجی تحریک اپنا ایک باقاعدہ اور جامع دستور رکھتی ہے اس لیے کہ کوئی بھی تحریک محض کسی ایک فرد کے نظریے یا ذات کا نام نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک وسیع اجتماعیت کا نام ہے اور اسی لیے اس اجتماعیت کو منظم رکھنے کے لیے ایک دستور نہایت ہی اہمیت کا حامل ہوتا ہے جس کی بنیاد پر وہ پوری کی پوری اجتماعیت اپنے سارے کے سارے

معاملات طے کرتی ہے اور یہ دستور ان سب کے لیے ایک قانونی حیثیت اور سائبان کا درجہ رکھتا ہے کسی بھی تحریک کے اندر دستور کی اہمیت انسانی جسم میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتی ہے کیونکہ جہاں دستور نہ ہو وہاں انتشار اور بد نظمی پیدا ہوتی ہے لیکن جہاں پر باقاعدہ دستور موجود ہو وہاں پر افراد اور تحریک کے تمام ذمہ داران اسی دستور کی روشنی میں اپنے فیصلے اور اپنے معاملات طے کرنے کے پابند ہوتے ہیں اور شخصی خامیوں کا ازالہ دستوری بالادستی سے ممکن ہو پاتا ہے اسی مسلمہ اصول کے تحت سادات سماجی تحریک بھی اپنے دستور کی قانونی طور پر مکمل پابند ہے۔

سادات سماجی تحریک کے دستور کا موجودہ مسودہ اپنی حتمی اور مکمل شکل میں پانچویں ترمیم کے بعد پایہ تکمیل تک پہنچا ہے یہ ایک باقاعدہ آئینی مسودہ ہے جسے ماہرین و ذمہ داران نے نہایت عرق ریزی اور طویل مشاورت و بحث کے بعد مرتب کیا ہے اس مسودے کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ تنظیم کے تمام متعلقہ اداروں اور ذمہ داران نے اسے مکمل اتفاق رائے کے ساتھ تسلیم اور منظور کیا ہے جس کے بعد یہ ایک باقاعدہ قانونی دستاویز کی شکل اختیار کر چکا ہے یہ متفقہ دستور اب تنظیم کی تمام تر سرگرمیوں پالیسیوں اور مستقبل کے فیصلوں کے لیے ایک حتمی اور واجب الاطاعت دستاویزی حوالہ بن چکا ہے اس کی پابندی ہر سطح کے ذمہ داران اور اراکین پر یکساں لازم ہے اس پانچویں ترمیم کے اندر تنظیم کے سٹرکچر اور تنظیمی ڈھانچے کے حوالے سے جو اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں وہ بھی اس دستور کے اندر باقاعدہ طور پر محفوظ ہیں تاکہ تنظیم کو جدید تقاضوں اور عصری ضرورتوں کے مطابق مزید فعال اور متحرک بنایا جا سکے۔

سادات سماجی تحریک کے دستور میں جو سب سے پہلی اور بنیادی چیز بیان کی گئی ہے وہ اس تحریک کی علامتی شناخت ہے اس علامتی شناخت کے دو اہم حصے ہیں جن میں سے ایک تنظیم کا باقاعدہ جھنڈا ہے اور دوسرا تنظیم کا مونوگرام ہے یہ دونوں علامات تحریک کے اندر انتہائی اہمیت اور باقاعدہ اہم حیثیت رکھتی ہیں کیونکہ یہ محض بے جان نشان نہیں بلکہ تحریک کے نظریات اور عظیم مقاصد کی مکمل ترجمانی کرتے ہیں سادات سماجی تحریک کے جھنڈے کا پس منظر سفید رکھا گیا ہے اور اس سفید پس منظر پر مشتمل ہونا امن پاکیزگی خلوص نیت اور مساوات کی ایک شاندار علامت ہے جس کا واضح مطلب یہ ہے کہ سادات سماجی تحریک ہر سطح پر امن پاکیزگی خلوص نیت اور مساوات کی دعوت دیتی ہے اور معاشرے میں اسی اعلیٰ پیغام کی پرچار کو اپنا نصب العین سمجھتی ہے۔

سادات سماجی تحریک کے جھنڈے کے بالکل درمیان میں ایک گہرے سبز رنگ کی افقی پٹی موجود ہے جو سادات سماجی تحریک کے لیے خالص اسلامی شناخت کی علامت ہے یہ پٹی ہمارے عظیم روحانی ورثے کی عکاس ہے اور سادات کی

بے مثال قیادت کی بہترین نمائندہ ہے اسی طرح اس سبز پٹی کے درمیان ایک چمکتا ہوا سفید ہلال اور ستارہ موجود ہے یہ ستارہ اور ہلال ایمان نبوی نسبت اور نظریاتی وابستگی کا ایک خوبصورت استعارہ ہے اور چونکہ یہ پاکستان کے قومی پرچم سے ماخوذ ہے اس لیے یہ اس بات کو بھی پوری قوت سے واضح کرتا ہے کہ سادات سماجی تحریک کا ہر فرد حب الوطنی کے سچے جذبے سے مکمل طور پر سرشار ہے اور اپنی پاک مٹی اور اس ریاست سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔

سادات سماجی تحریک کے جھنڈے کے اندر موجود موجدار ساخت بھی ایک خاص مقصد اور گہرا پیغام رکھتی ہے یہ موجدار ساخت تحریک کی روانی تحریک کی بیداری اور اس کی ہمہ جہت مسلسل جدوجہد کی علامت ہے جو یہ بتاتی ہے کہ یہ تحریک نہایت بیداری اور روانی کے ساتھ ایک سمت یکسو ہو کر اپنے نسب کے لیے اور اپنی اعلی نسبت کی پاسداری کے لیے مسلسل جدوجہد میں لگی ہوئی ہے اور کسی بھی مرحلے پر جمود کا شکار نہیں ہوتی یہ پرچم مکمل طور پر تحریک کی قانونی اور اخلاقی ملکیت ہے اور قانونی طور پر اس کا استعمال صرف اور صرف تنظیمی اور تحریکی سرگرمیوں تقریبات اور ادارہ جاتی مواد کے اندر ہی کیا جا سکتا ہے جبکہ بغیر باقاعدہ منظوری اور اجازت کے اس کا کسی بھی قسم کا استعمال یا اس کو اپنے ذاتی یا تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنا تحریک کے دستور کے تحت نہایت سختی سے ممنوع قرار دیا گیا ہے تاکہ اس مقدس پرچم اور تحریکی شناخت کا مکمل تقدس بحال رکھا جا سکے اور اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو تحریکی ضوابط کے تحت جوابدہ ٹھہرایا جا سکے۔

اللہ تبارک و تعالی سے دعا ہے کہ وہ سادات سماجی تحریک کو اس کے اعلی اور ارفع مقاصد میں شاندار کامیابی عطا فرمائے اور دنیا بھر کے تمام سادات کرام کو اس پرچم اور اس دستور کے سائے تلے متحد ہو کر اپنے ہم نسب بھائیوں کی خدمت اور دین اسلام کی سربلندی کے لیے خلوص نیت سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اللہ تعالی اس تحریک کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کی مساعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور اس عظیم کار خیر کو تاقیامت پورے جوش و جذبے کے ساتھ جاری و ساری رکھے۔

آمین یارب العالمین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوٹ:۔ تحریک کے ہر فرد کی یہ اخلاقی اور تنظیمی ذمہ داری ہے کہ وہ اس دستوری سلسلے کو دیگر ساتھیوں تک پہنچانے میں اپنا عملی کردار ادا کرے تاکہ ہر وابستہ فرد تحریکی دستور اور اس کے اصولی ضوابط سے مکمل آگاہ ہو سکے۔